حضرت علی اکبر

اے دین کی بہار ہوں لاکھوں تمہیں سلام امت کے غمگسار ہوں لاکھوں تمہیں سلام
احمد کے یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام اکبر نکو شعار ہوں لاکھوں تمہیں سلام

ابن علیؑ کے لال ہمارا سلام لو
اے شاہزادے اے میرے آقا سلام لو

تھے بے مثال آپ تھے صورت میں مصطفیٰ تقوی میں اور زہد و عبادت میں مصطفیٰ
حسن و جمال اور تھے سیرت میں مصطفیٰ ایثار و حلم اور سخاوت میں مصطفیٰ

کامل جہان میں تھے شباہت رسول کی
صورت رسول پاک کی سیرت رسول کی

اللہ نے بنایا تھا اس درجہ نیک خو اوصاف میں عظیم تو صورت میں ماہ رو
جگ میں رسول پاک کی تصویر ہو بہو اور حسن اور جمال کا شُہرہ تھا چار سو

چہرے میں لوگ دیکھتے صورت رسول کی
کرتے تھے لوگ آ کے زیارت رسول کی

www.urduweb.com

ہیہات کیسا وقت تھا یثرب سے تھا سفر صغرا بہن کے چھوٹنے کا غم وہ قلب پر
دامن پکڑ کے کہتی تھی صغرا بچشم تر بھیا بہن کو چھوڑ کے جاتے ہو تم کدھر

پھٹتا ہے غم سے میرا کلیجہ نہ جایئے

بھیا نہ جایئے میرے بھیا نہ جایئے

مر جائے گی بہن یہ نہ دامن چھڑا کے جاو ۔ بھیا بہن کو بیاہ کا سہرا دکھا کے جاو
گر جاتے ہو تو قبر بہن کی بنا کے جاو ۔ مرقد میں اسکو اے میرے بھائی سلا کے جاو

فرقت میں مر گئی تو بہت روح روے گی

آرام سے نہ قبر میں خواہر یہ سوے گی

اکبر نے اپنی آنکھوں سے آنسو بہا لیا ۔ بولے تمھارے حال پہ بسمل ہے دل میرا
بہنا نہ روؤ احمد مرسل کا واسطہ ۔ مایوس رب سے ہوؤ نہ اللہ ہے بڑا

صحت جو تم کو ہوے تو لینے کو آئیں گے

صغرا ہم اپنے ساتھ تمھیں لیکے جائیں گے

روضوں پہ بولے اکبر غم خوار الوداع محبوب رب جہان کے سرکار الوداع
اے میری جدہ زہرا خوش اطوار الوداع بیکس چچا حسن شہ ابرار الوداع

اکبر وہاں سے اشک بہاتے چلے گیے

ہجر وطن کا داغ اٹھاتے چلے گیے

کربل میں آے جھیلے مصائب وہ الاماں ۔ پیاسے تھے تین روز تلک سارے میہماں
عاشور کو تو ہاے قیامت کا تھا سماں ۔ رونے سے بیکسوں کے لرزتے تھے آسماں

میہماں تھے اور خون بیاباں میں بہتا تھا
پیاسوں کا خون خاک پہ میداں میں بہتا تھا

ڈوبے ہوے لہو میں تھے زینب کے دو پسر ۔ پامال ہاے قاسم نوشہ تھا خاک پر
رن میں عزیز اور اقارب لہو میں تر ۔ بیدست لاش حضرت عباس نہر پر

اکبر ہر اک کا داغ جگر پر اٹھاتے تھے
خیمہ میں لاشے لاتے تھے آنسو بہاتے تھے

جب اذن لیکے لڑنے کو میدان میں گئے ۔ دادا علی کا زور جہاں کو دکھا گئے
تلوار یوں چلائی فلک تھر تھرا گئے ۔ شیر خدا کی طرح سے میداں پہ چھا گئے

بجلی گرائی تیغ سے فوج یزید پر
کٹ کٹکے گرتے جاتے تھے اعدا کے تن سے سر

ہاں گھیر لو پکارا ابن سعد نابکار ۔ اکبر کو گھیرتے گئے ظالم کئی ہزار
اک جسم پر ہزاروں کے حملے وہ ایکبار ۔ تیر و سنان و خنجر و تیغ و تبر کے وار

سہ سہکے وار تیغ بھی اکبر چلاتے تھے
سہتے تھے زخم خون میں اپنے نہاتے تھے

www.marsiya.com

کھائے جو تیر جسم پہ تھرا کے رہ گیے
زخموں پہ زخم پیاس میں وہ کھا کے رہ گیے
سینہ پہ نیزہ کھایا تو تیورا کے رہ گیے
زخمی کلیجہ ہو گیا غم کھا کے رہ گیے

گرتے ہوئے پکارے کہ شاہا سلام لو
بابا سلام لو میرے بابا سلام لو

دوڑے حسین دیکھا ہے دلبر زمین پر
گودی کا پالا خون میں ہے تر زمین پر
بیتاب و بیقرار ہے مضطر زمین پر
ہے ایڑیاں رگڑتا وہ بے پر زمین پر

سینہ میں نوجواں کے ہے نیزہ گڑا ہوا
دم توڑتا زمیں پہ ہے بیٹا پڑا ہوا

نیزہ نکالا سینہ سے اکبر تڑپ گئے
سینہ سے خون بہہ گیا مضطر تڑپ گئے
بھر کر لہو میں بیکس و بے پر تڑپ گئے
تھامے کلیجہ درد سے سرور تڑپ گئے

اکبر تڑپ رہے تھے مصیبت کا وقت تھا
تھے ایڑیاں رگڑتے اذیت کا وقت تھا

اکبر پکارے منہ کو پھرا لیجے باباجاں ۔ بیٹے کی جان جاتی ہے امیرے باباجاں
یہ غم نہ دیکھئے میرے غم پائے باباجاں ۔ اب ہچکیاں بھی آتی ہیں سینہ سے باباجاں

دل تھامے ہم تڑپتے ہیں اور جان جاتی ہے
دم گھٹ رہا ہے سینہ سے اب جان جاتی ہے

خوں سینے سے ابل گیا بابا کے سامنے
خنجر قضا کا چل گیا بابا کے سامنے
اکبر کا منکا ڈھل گیا بابا کے سامنے
اور ہائے دم نکل گیا بابا کے سامنے

بے جان ہائے گود کے پالے کی لاش ہے
فرزند فاطمہ کا جگر پاش پاش ہے

دی شاہ نے صدا میرے عباس جلد آؤ
اکبر کا دم نکل گیا عباس جلد آؤ
بچہ میرا گذر گیا عباس جلد آؤ
زخمی ہے لاشہ خوں بھرا عباس جلد آؤ

تنہا ہے لاش اٹھانی اذیت کا وقت ہے
آؤ مدد کرو یہ اعانت کا وقت ہے

اے مومنو یہ صبر شہ دیں دکھاتے ہیں
گودی میں اپنے بیٹے کا لاشہ اٹھاتے ہیں
زخمی کلیجہ ہائے گلے سے لگاتے ہیں
کرتے ہیں آہ اور فلک کو ہلاتے ہیں

ایوب کا بھی درد سے دل پاش پاش ہے
بابا کی گود میں علی اکبر کی لاش ہے

مسند پہ لا کے خوں بھرا لاشہ لٹا دیا
زخمی کلیجہ لال کا ماں کو دکھا دیا
مادر پکاری موت نے دولھا بنا دیا
اے لال ماں کو خوب یہ سہرا دکھا دیا

نیزہ جگر پہ کھا لیا بے جان ہو گئے
دلھن نہ لائی موت کے سائے میں سو گئے

آتی تھی فاطمہ کی صدا ہا میرے لال　زنمیں تمھارا خون بہا ہائے میرے لال
نیزہ تیرے جگر پہ چلا ہا میرے لال　میدانمیں تمکو آئی قضا ہا میرے لال

غم ہوے گا تمھارا زمیں آسمان میں
تا حشر تیرا نام رہے گا جہان میں

مدحت کی عرض ہے میرے سرکار مصطفیٰ　مشکلکشا علی میری شہزادی فاطمہ
آقا حسن حسین اور عباس باوفا　کلثوم وزینب اور ہر اک آل مصطفیٰ

اکبر کا پرسہ لیجئے عترت فلک مقام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com